

## دستور جماعتِ اسلامی ہند (دفعہ ۳، ۳، ۵)

(خلاصہ برائے پریزنٹیشن)

### عقیدہ

دفعہ ۳۔ جماعتِ اسلامی ہند کا عقیدہ لالہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ہے۔ یعنی الہ صرف اللہ ہی ہے۔ اس کے سوا کوئی الہ نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

لالہ الا اللہ نہیں کوئی الہ سوائے اللہ کے

### مطلب

1. حقیقی اقتدار صرف اللہ کا ناصر صرف اللہ (اُس کے سوا کوئی نہیں) ولی، کارساز، حاجت روا، مشکل کشا، فریاد رس اور حامی و نفع و نقصان کا مالک اللہ ہے۔ تقویٰ اللہ کا، توکل اللہ پر، کسی اور سے خوف نہ کھائے۔
2. تمام اختیارات کا مالک حقیقتاً اللہ پرستش صرف اللہ کی، نذر اللہ کے لیے، اللہ ہی کے آگے سر جھکائے
3. صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق سارے خزانوں کا مالک، سلطان دُعا صرف اللہ سے، پناہ صرف اللہ کی ڈھونڈے، مدد کے لیے صرف اللہ کو پکارے
4. اللہ ہی جائز مالک اور حاکم قانون ساز۔ حکم دینے یا منع کرنے کا مختار

### تقاضے

1. اپنی خود مختاری سے دستبردار ہو جائے
2. اپنے آپ کو کسی چیز کا مالک و مختار نہ سمجھے
3. اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جوابدہ سمجھے
4. اپنی پسند و نا پسند کا معیار اللہ کی پسند و نا پسند کو بنائے
5. اللہ سے شدید محبت رکھے
6. صرف اللہ کی ہدایت کو ہدایت مانے

محمد الرسول اللہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

### مطلب

1. محمد ﷺ اللہ کے سچے اور آخری نبی ہیں
2. محمد ﷺ کے ذریعہ قیامت تک کے لیے مستند ہدایت نامہ اور مکمل ضابطہ حیات بھیجا گیا ہے

3. محمد ﷺ کی زندگی ہمارے لیے اسوہ اور نمونہ ہے

## تقاضے

1. محمد ﷺ کی بے چون و چرا اطاعت آپ کی ہر ہدایت اور ہر تعلیم کی
2. کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے لیے یہ بات کافی ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے یا منع کیا ہے
3. رسول اللہ ﷺ واحد مستقل بالذات پیشوا اور رہنما دوسرے تمام انسانوں کی پیروی کتاب اللہ اور سنت رسول کے مطابق
4. قرآن و سنت ہی اصل حجت، سند اور مرجع زندگی کے ہر معاملے میں
5. تمام عصبیتیں اپنے دل سے نکال دے
6. رسول اللہ ﷺ کے سوا کسی کو معیار حق نہ مانے

دفعہ ۴ - جماعت اسلامی ہند کا نصب العین اقامتِ دین ہے، جس کا حقیقی محرک صرف رضائے الہی اور فلاحِ آخرت ہے

دین دین سے مراد وہ دین حق ہے

1. جسے اللہ نے تمام انبیاء کے ذریعہ مختلف زمانوں اور ملکوں میں بھیجتا رہا
2. جسے آخری اور مکمل صورت میں تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے محمد ﷺ کے ذریعہ بھیجا
3. جو اب دنیا میں ایک ہی مستند، محفوظ اور مقبول دین ہے
4. جس کا نام اسلام ہے

## مطلب

1. زندگی کا ہر شعبہ اور ہر حصہ (جُز) اس دین میں شامل ہے، مکمل ضابطہٴ حیات ہے (اس کے مقابلے میں دین کا محدود تصور جو ہمارے درمیان عام ہے وہ یہ کہ : آدمی چند عقائد مان لے یا کچھ ظاہری اعمال اور مذہبی رسوم کا پابند بن جائے)
2. رضائے الہی اور فلاحِ آخرت کا ضامن ہے
3. دنیوی مسائل کے موزوں حل کے لیے بہترین نظامِ زندگی بھی ہے
4. زندگی کی اصلاح اور مسلسل ترقی و تعمیر کا ضامن ہے۔

## اقامت

1. کسی تفریق و تقسیم کے بغیر پورے دین کی مخلصانہ پیروی کی جائے
2. انسانی زندگی کے انفرادی و اجتماعی تمام گوشوں میں جاری و نافذ کیا جائے
3. محض تبلیغ کرنا نہیں بلکہ اُس پر کما حقہ عمل درآمد کرنا، اُسے رواج دینا اور اُسے عملاً نافذ کرنا

نتیجہ فرد کا ارتقاء، معاشرے کی تعمیر اور ریاست کی تشکیل سب کچھ اسی دین کے مطابق ہو

محرک رضائے الہی اور فلاحِ آخرت کا حصول غایت اور حقیقی مقصود

Ultimate and Real Goal

**نمونہ** دین کی اقامت کا مثالی اور بہترین نمونہ وہ ہے جسے حضرت محمد ﷺ اور خلفائے راشدینؓ نے قائم فرمایا

## طریقہ کار

1. بنیاد۔ قرآن و سنت
2. اخلاقی حدود کی پابندی
3. تعمیری اور پُر امن طریقہ (تبلیغ و تلقین اور اشاعت افکار)

## مطالب

1. مقصد کا راست تعلق طریقہ کار سے مقصد جتنا بلند، اعلیٰ اور اہم ہوگا طریقہ کار بھی اُتنا ہی بلند اور اہم ہوگا
2. تمام کام قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق، قرآن و سنت کے حدود میں اور قرآن و سنت کی روح کے مطابق
3. قرآن و سنت کے علاوہ دوسری تمام چیزیں اُسی حد تک پیش نظر رہیں گی جس حد تک قرآن و سنت اجازت دیں
4. تخریب اور ایسی تمام چیزوں سے پرہیز جو نفرت، طبقاتی کشمکش پھیلاتی ہوں